جماعت احمدیہ عالمگیر کی طرف سے دنیا بھر کے
معاندین اور مکفّرین اور مکذّبین کو
مباہلہ
کا کھُلا کھُلا چیلنج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جب سے حکومتِ پاکستان نے جماعتِ احمدیہ کا یہ بنیادی مذہبی اور انسانی حق غصب کیا ہے کہ وہ اپنے دعاوی اور ایمان کے مطابق اسلام کو اپنا مذہب قرار دے اس وقت سے حکومت پاکستان کی سرپرستی میں مسلسل جماعتِ احمدیہ کے خلاف نہایت جھوٹے اور شرانگیز پراپیگنڈہ کی ایک عالمگیر مہم جاری ہے ۔ قرآنِ کریم کی تعلیم کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے احمدیت کو قادیانیت اور مرزائیت کے فرضی ناموں سے پکارا جارہا ہے ۔ اسی طرح ایک فرضی مذہب بنا کر جماعتِ احمدیہ کی طرف منسوب کیا جارہا ہے جو ہرگز جماعتِ احمدیہ کا مذہب نہیں

کِذب اور افتراء کی اس نہائت شرانگیز عالمی مہم میں صدرِ پاکستان جناب محمد ضیاء الحق صاحب کا ہاتھ بٹانے میں علماء کے بعض مخصوص طبقات نمایاں طور پر پیش پیش ہیں۔ اسی طرح مختلف سطح پر حکومت کے نمائندگان اور کل پُرزوں کے علاوہ نام نہاد شریعت کورٹ کے جج صاحبان بھی اس مہم میں واضح طور پر ملوّث ہو چکے ہیں ۔

کِذب و افتراء کی اس عالمی مہم کو ہم دو حصّوں میں تقسیم کرسکتے ہیں ۔

اوّل :۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی ذات کو ہر قسم کے ناپاک حملوں کا نشانہ بنانا ، آپ کے تمام دعاوی کی تکذیب کرنا ، آپ کو مفتری اور خدا پر جھوٹ بولنے والا ، دجّال اور فریبی قرار دینا اور آپ کی طرف ایسے فرضی عقائد منسوب کرنا جو ہرگز آپ کے عقائد نہیں تھے ۔

دوسرا پہلو آپ کی قائم کردہ جماعت پر سراسر جھوٹے الزامات لگانے اور اس کے خلاف شرانگیز پراپیگنڈہ کرنے سے تعلق رکھتا ہے ۔ مسلسل جماعتِ احمدیہ کی طرف ایسے عقیدے منسوب کئے جا رہے ہیں جو ہرگز جماعتِ احمدیہ کے عقیدے نہیں ۔ اسی طرح جماعتِ احمدیہ اور امام جماعت احمدیہ کو سراسر ظلم اور تعدّی کی راہ سے بعض نہایت سنگین جرائم کا مرتکب قرار دے کر پاکستان اور بیرونی دنیا میں بدنام کرنے کی مہم چلائی جا رہی ہے ۔

یہ جھگڑا بہت طول پکڑ گیا ہے اور سراسر یکطرفہ مظالم کا یہ سلسلہ بند ہونے میں نہیں آرہا ۔ جماعتِ احمدیہ نے ہر لحاظ سے صبر کا نمونہ دکھایا اور محض للہ ان یکطرفہ مظالم کو مسلسل حوصلے سے برداشت کیا اور جہاں تک ظالموں کو سمجھانے کا تعلق ہے ، ہر پُرامن ذریعہ کو اختیار کرتے ہوئے معاندین و مکذّبین کے ائمّہ کو ہر رنگ میں سمجھانے کی کوشش کی اور ایسی حرکتوں کے عواقب سے متنبّہ کیا اور خوب کُھلے لفظوں میں باخبر کیا کہ تم یہ ظلم محض جماعتِ احمدیہ پر نہیں بلکہ عالمِ اسلام اور خصوصیّت سے پاکستان کے عوام پر کر رہے ہو اور دھوکہ اور فریب سے ان کو ان مظالم میں بالواسطہ یا بلا واسطہ شریک کر کے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بنا رہے ہو اور دن بدن جو نت نئے مصائب پاکستان کے غریب عوام پر ٹوٹ رہے ہیں ان کے اصل ذمّہ دار تم ہو اور یہ مصائب خدا تعالیٰ کی بڑھتی ہوئی ناراضگی کے آئینہ دار ہیں ۔ لیکن افسوس کہ ظلم کرنے والے ہاتھ رُکنے کی بجائے ظلم و تعدّی میں مزید بڑھتے چلے گئے اور اب معاملہ اس حد تک پہنچ چکا ہے کہ جماعتِ احمدیہ اس ظلم کو مزید برداشت نہیں کر سکتی ۔ لہٰذا ایک لمبے صبر اور غور و فکر اور دعاؤں کے بعد میں بحیثیت امام جماعت احمدیہ یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ تمام مکذّبین اور معاندین کو جو عمدًا اس شرارت کے ذمّہ دار ہیں خواہ وہ کسی طبقہ سے تعلّق رکھتے ہوں قرآنی تعلیم کے مطابق کھلم کھلا **مباہلے کا چیلنج** دوں اور اس قضیہ کو اس دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کی عدالت میں لے جاؤں کہ خدا تعالیٰ ظالموں اور مظلوموں کے درمیان اپنی قہری تجلّی سے فرق کر کے دکھا دے ۔

ہم ان دونوں پہلوؤں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے دو طریق پر مباہلہ کا چیلنج شائع کر رہے ہیں ۔ ہر مکذّب ، مکفّر کو کُھلی دعوت ہے کہ مباہلہ کے جس چیلنج کو چاہے قبول کرے اور میدان میں نکلے تاکہ دنیا بھر کے سادہ لوح مسلمان یا ایسے علماء اور عوام الناس

جو احمدیت کے متعلق کوئی ذاتی علم نہیں رکھتے اور سُنی سنائی باتوں پر یقین کر کے جماعت کی مخالفت پر کمربستہ ہیں، خدا تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والے آسمانی فیصلہ کی روشنی میں سچے اور جھوٹے کے درمیان تمیز اور تفریق کر سکیں۔

چیلنج نمبر ۱

جہاں تک بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے سچے یا جھوٹے ہونے کا تعلق ہے، جنہوں نے امّتِ محمدیہ میں مبعوث ہونے والے مسیحِ موعود اور مہدیٔ معہود ہونے کا دعویٰ کیا، ہمیں مباھلے کا کوئی نیا چیلنج پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ خود بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے اپنے الفاظ میں ہمیشہ کیلئے ایک کُھلا چیلنج موجود ہے۔

ہم سب مکذّبین و مکفّرین کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس چیلنج کو غور سے پڑھ کر یہ فیصلہ کریں کہ کیا وہ اس کے عواقب سے باخبر ہو کر اس کو قبول کرنے کے لئے جرأت کے ساتھ تیار ہیں۔

آپ کے الفاظ میں وہ چیلنج حسبِ ذیل ہے۔

"ہر ایک جو مجھے کذّاب سمجھتا ہے اور ہر ایک جو مکّار اور مفتری خیال کرتا ہے اور میرے دعوئے مسیحِ موعود کے بارہ میں میرا مکذّب ہے اور جو کچھ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے وحی ہوئی اس کو میرا افتراء خیال کرتا ہے وہ خواہ مسلمان کہلاتا ہو یا ھندو یا آریہ یا کسی اور مذہب کا پابند ہو اس کو بہر حال اختیار ہے کہ اپنے طور پر مجھے مقابل پر رکھ کر تحریری مباھلہ شائع کرے یعنی خدا تعالیٰ کے سامنے یہ اقرار چند اخباروں میں شائع کرے کہ میں خدا تعالےٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے یہ بصیرت کامل طور پر حاصل ہے کہ یہ شخص (اس جگہ تصریح سے میرا نام لکھے) جو مسیحِ موعود ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے درحقیقت کذّاب ہے اور یہ الہام جن میں سے بعض اس نے اس کتاب میں لکھے ہیں یہ خدا کا کلام نہیں ہے بلکہ سب اس کا افتراء ہے اور میں اس کو درحقیقت اپنی کامل بصیرت اور کامل غور کے بعد اور یقینِ کامل کے ساتھ مفتری اور کذّاب اور دجّال سمجھتا ہوں۔ پس اے خدائے قادر اگر تیرے نزدیک یہ شخص صادق ہے اور کذّاب اور مفتری اور کافر اور بے دین نہیں ہے تو میرے پر اس تکذیب اور توھین کی وجہ سے کوئی عذاب شدید نازل کر ورنہ اس کو عذاب میں مبتلا کر۔ آمین - ہر ایک کیلئے کوئی تازہ نشان طلب کرنے کیلئے یہ دروازہ کُھلا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ 72-71)

چونکہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ اس وقت اس دنیا میں موجود نہیں اور مباھلہ کا چیلنج قبول کرنے والے کے سامنے آپ کی نمائندگی میں کسی فریق کا ہونا ضروری ہے۔ اسلئے میں اور جماعتِ احمدیہ اس ذمّہ داری کو پورے شرحِ صدر، انبساط اور کامل یقین کے ساتھ قبول کرنے کا اعلان کرتے ہیں۔

چیلنج نمبر ۲

جماعتِ احمدیہ کے وہ تمام معاندین جن کا ذکر اوپر گذر چکا ہے خلقِ خدا کو مسلسل یہ باور کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ جماعتِ احمدیہ جسے وہ قادیانی یا مرزائی کہتے ہیں حسبِ ذیل عقائد رکھتی ہے۔ ان کے نزدیک

ا :۔ یہ جماعت دعویٰ کرتی ہے کہ اس کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی

- خدا تھے
- خدا کا بیٹا تھے
- خدا کا باپ تھے
- تمام انبیاء سے بشمول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم افضل اور برتر تھے۔

- ان کی وحی کے مقابلہ میں حدیثِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کوئی شئے نہیں ۔
- ان کی عبادت کی جگہ (بیت الذکر) عزت واحترام میں خانہ کعبہ کے برابر ہے ۔
- قادیان کی سرزمین مکہ مکرمہ کے ہم مرتبہ ہے ۔
- قادیان سال میں ایک دفعہ جانا تمام گناہوں کی بخشش کا موجب بنتا ہے ۔
- اور حج بیت اللہ کی بجائے قادیان کے جلسہ میں شمولیت ہی حج ہے۔

میں بحیثیتِ سربراہ جماعتِ احمدیہ عالمگیر یہ اعلان کرتا ہوں کہ یہ سارے الزامات سراسر جھوٹے اور کھلم کھلا افتراء ہیں ان مذکورہ عقائد میں سے ایک عقیدہ بھی جماعت احمدیہ کا عقیدہ نہیں۔

لعنۃ اللہِ علے الکاذبین

✿

ب :- بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی عمومی تکذیب کے علاوہ ان کی مقدس ذات سے دنیا کو بالخصوص مسلمانوں کو متنفر کرنے کیلئے حسبِ ذیل مکروہ الزامات بھی لگائے جارہے ہیں کہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے

- ختمِ نبوت سے صریحی انکار کیا ۔
- قرآنِ مجید میں لفظی ومعنوی تحریف کی
- روضۂ رسولؐ کی توہین کی اور اسے نہایت متعفن اور حشرات الارض کی جگہ قرار دیا ۔
- حضرت امام حسینؓ کی توہین کی اور ان کے ذکر کو گونہہ یعنی ٹٹی کا ڈھیر قرار دیا ۔
- جھوٹے مدعیانِ نبوت کا مطالعہ کرکے دعویٔ نبوت کیا۔
- انگریز کے ایماء پر اسلامی نظریۂ جہاد کو منسوخ کیا۔
- شرعی نبی ہونے کا دعوٰے کیا اور نئی شریعت لے کر آئے اور قرآنِ کریم کے مقابل پر احمدیوں کی کتاب "تذکرہ" ہے جسے وہ قرآن کے ہم مرتبہ قرار دیتے ہیں

میں بحیثیت امام جماعت احمدیہ عالمگیر اعلان کرتا ہوں کہ یہ سب الزامات بھی سراسر جھوٹے اور افتراء ہیں اور ان میں ایک بھی سچا نہیں ۔ لَعنَۃُ اللہِ عَلَی الکَاذِبِینَ ۔

✿

ج :- حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ذات پر گند اچھالنے کی خاطر مزید یہ کہا گیا کہ

- وہ دھوکہ باز اور بے ایمان آدمی ہے ۔
- انہیں گھر کا مال غبن کرنے کی پاداش میں والد نے گھر سے نکال دیا تھا
- ان کی اکثر پیشگوئیاں اور مبینہ وحی الٰہی جھوٹ کا پلندہ ہیں ۔
- انگریز نے مرزا غلام احمد قادیانی کو لاکھوں ایکڑ زمینیں دیں ۔

میں جماعتِ احمدیہ عالمگیر کی نمائندگی میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ یہ سب باتیں سراسر جھوٹ اور افتراء کا پلندہ ہیں۔

لَعنَۃُ اللہِ عَلَی الکَاذِبِینَ

✿

د :- بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علاوہ جماعتِ احمدیہ پر جو دیگر عمومی الزامات لگائے جاتے ہیں۔ وہ حسبِ ذیل ہیں ۔

- جماعت احمدیہ انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے ۔
- ملّتِ اسلامیہ کی دشمن ہے ۔
- عالمِ اسلام کیلئے ایک سرطان ہے ۔
- انگریزوں اور یہودیوں کی اسلام دشمن سازش ہے ۔
- اسرائیل اور یہودیوں کی ایجنٹ ہے ۔
- امریکہ کی ایجنٹ ہے ۔
- اس جماعت اور روس میں خفیہ مذاکرات کے ذریعہ تعلقات قائم ہو چکے ہیں ۔
- نام نہاد اسرائیلی فوج کے اندر اسکا وجود ایک کھلا راز ہے۔
- قادیانی شرپسندی کیلئے اسرائیل میں ٹریننگ لیتے ہیں ۔
- چھ سو پاکستانی قادیانی اسرائیلی فوج میں بھرتی ہوگئے ۔
- جرمنی میں چار ہزار قادیانی گوریلا تربیت حاصل کر رہے ہیں۔

میں بحیثیتِ سربراہ جماعت احمدیہ عالمگیر اعلان

کرتا ہوں کہ یہ سب باتیں سرتاپا جھوٹ ہیں اور جھوٹ کے سوا کچھ نہیں

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ

✿

۱۳:۔ ان الزامات کے علاوہ حسبِ ذیل نہایت مکروہ الزام بھی جماعت احمدیہ پر لگائے جاتے ہیں۔

- احمدیوں کا کلمہ الگ ہے اور مسلمانوں والا کلمہ نہیں۔
- جب احمدی مسلمانوں والا کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھتے ہیں تو دھوکہ دینے کی خاطر پڑھتے ہیں اور محمد سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی لیتے ہیں۔
- احمدیوں کا خدا وہ خدا نہیں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآنِ کریم کا خدا ہے۔
- قادیانی جن ملائکہ پر ایمان لاتے ہیں وہ وہ ملائک نہیں جن کا قرآن و سنت میں ذکر ملتا ہے۔
- قادیانیوں کے رسول بھی مختلف۔
- ان کی عبادت بھی اسلام سے مختلف۔
- ان کا حج بھی مختلف۔
- غرضیکہ تمام بنیادی اسلامی عقائد میں قادیانیوں کے عقائد قرآن و سنت سے جدا اور الگ ہیں۔

میں بحیثیت سربراہ جماعت احمدیہ عالمگیر اعلان کرتا ہوں کہ یہ الزامات سراسر جھوٹ اور افتراء ہیں اور کوئی ایک بھی ان میں سے سچا نہیں۔ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ

✿

۱۴:۔ جہاں تک پاکستان میں قومی اور ملی نقطۂ نگاہ سے احمدیوں کے خلاف نفرت پھیلانے کا تعلق ہے، حسبِ ذیل پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے۔

- قادیانی عقیدہ کے مطابق پاکستان اللہ کی مرضی کے خلاف بنا ہے۔
- مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی) نے پاکستان توڑنے کا عہد کیا تھا۔
- تمام قادیانی اکھنڈ ہندوستان کے متعلق مرزا بشیر الدین محمود احمد کی پیشگوئی کو پورا کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔
- لیاقت علی خاں کو ایک قادیانی نے قتل کیا تھا۔
- قادیانیوں نے ملک میں خانہ جنگی کا منصوبہ تیار کر رکھا ہے۔
- قادیانی پاکستان کی سلامتی کے خلاف مسلسل سازشوں میں مصروف ہیں۔
- ملک میں موجودہ بدامنی قادیانی سازش کا نتیجہ ہے۔
- کراچی کے ہنگاموں کے پیچھے قادیانیوں کا ہاتھ ہے۔
- کراچی میں قادیانیوں نے کرفیو کے دوران دکانیں جلائیں۔
- بادشاہی مسجد کا واقعہ (جس میں دیوبندیوں اور بریلویوں کی آپس میں لڑائی ہوئی) قادیانیوں کی سازش ہے۔
- قادیانیوں نے پانچ صد علماء کے قتل کا منصوبہ بنایا۔
- ملک میں بموں کے دھماکے، فرقہ واریت، لسانی تعصبات اور تخریبی واقعات کے پیچھے قادیانی جماعت کا ہاتھ ہے۔
- اوجڑی کیمپ میں دھماکہ قادیانی افسروں نے کروایا ہے۔
- سانحہ راولپنڈی و اسلام آباد (اوجڑی کیمپ) سے دو روز قبل قادیانی اس علاقہ کو چھوڑ چکے تھے۔
- ربوہ میں روسی ساخت کا اسلحہ بھاری تعداد میں موجود ہے۔
- قادیانی ربوہ میں نوجوانوں کو روسی اسلحہ سے مسلح کر کے ملک میں تخریب کاری کی تربیت دے رہے ہیں۔
- قادیانی افسر نے ایٹمی راز چوری کر کے اسرائیل کو دیئے۔

میں بحیثیت سربراہ جماعت احمدیہ عالمگیر اعلان کرتا ہوں کہ یہ تمام الزامات اول تا آخر جھوٹ اور افتراء کا پلندہ ہیں اور ان میں رتی بھر صداقت نہیں۔

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ

✿

۱۵:۔ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام یعنی اس عاجز کے متعلق حسب ذیل پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے کہ موجودہ امام جماعت احمدیہ

• اسلم قریشی نامی ایک شخص کے اغواء اور قتل میں ملوث ہے۔
• غیر مسلم حکومتوں کا آلۂ کار بنا ہوا ہے۔
• فرضی نام اور فرضی پاسپورٹ پر مع اہل و عیال ملک سے فرار ہوا۔
• لندن میں روسی سفیر سے طویل ملاقات کی۔
• نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام کے ہمراہ اسرائیل کا دورہ کیا۔

میں بحیثیت امام جماعت احمدیہ یہ اعلان کرتا ہوں کہ یہ تمام الزامات کلیۃً جھوٹے اور افتراء ہیں اور ان میں کوئی بھی صداقت نہیں۔ **لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ**

✿

سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر معاندینِ احمدیت کے مذکورہ بالا الزامات غلط ہیں اور احمدیت وہ نہیں جو اوپر بیان کی گئی ہے تو پھر جماعتِ احمدیہ کے دعوے کے مطابق اس کے عقائد کیا ہیں؟

میں جماعتِ احمدیہ عالمگیر کی نمائندگی میں بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے وہ الفاظ دہراتا ہوں، جو **احمدیت کے عقائد** پر کھلی کھلی روشنی ڈالتے ہیں اور مخالفینِ احمدیت کو پھر یہ واضح چیلنج دیتا ہوں کہ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے وہ عقائد نہیں جو حسبِ ذیل تحریر میں بیان کئے گئے ہیں تو ان کے جھوٹا ہونے کا واشگاف اور کھلے کھلے الفاظ میں اعلان کریں اور **لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ** کہیں۔

بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں

"ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائک حق اور حشر اجساد حق اور روز حساب حق اور جنت حق اور جہنم حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جل شانہٗ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعتِ اسلام میں سے ایک ذرہ کم کرے یا ایک ذرہ زیادہ کرے یا ترکِ فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے۔ اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور اسی پر مریں اور تمام انبیاء اور تمام کتابیں جن کی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے ان سب پر ایمان لاویں اور صوم اور صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں غرض وہ تمام امور جن پر سلف صالحین کو اعتقادی اور عملی طور پر اجماع تھا۔ اور وہ امور جو اہل سنت کی اجماعی رائے سے اسلام کہلاتے ہیں ان سب کا ماننا فرض ہے۔ اور ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے"

(ایام الصلح ۔ روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۳۲۳)

"میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام **محمد** ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ **کس عالی مرتبہ کا نبی** ہے اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ **توحید** جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اسلئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اُس کو **تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت** بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعوےٰ کرتا

ہے وہ انسان نہیں بلکہ **ذریت شیطان** ہے کیونکہ
ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا
خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم
ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے ہم کافر نعمت
ہونگے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اسی
نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامل نبی
کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور
مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اسی
بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 115، 119)

یہ ہے جماعت احمدیہ کا عقیدہ اور مذہب اور
یہ ہے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا وہ مقام جو اُن کا اصلی اور حقیقی مقام
ہے۔ جو شخص بھی اس کے سوا کسی اور مذہب کو جماعت احمدیہ کی طرف
منسوب کرنے کی جسارت کرتا ہے وہ سراسر ظلم اور افتراء سے کام
لیتا ہے اور میں بحیثیت امام جماعت احمدیہ یہ دعوت دیتا ہوں کہ اگر کوئی
شخص مذکورہ بالا عبارات پڑھنے کے بعد بھی اپنے معاندانہ موقف پر قائم
رہے اور جماعت پر جھوٹ بولنے سے باز نہ آئے تو ایسا شخص خواہ
حکومت پاکستان سے تعلق رکھتا ہو یا کسی اور حکومت سے، رابطہ
عالم اسلامی سے تعلق رکھتا ہو یا علماء کے کسی گروہ سے، سیاسی
جماعت سے تعلق رکھتا ہو یا غیر سیاسی شخصیت ہو۔ غرضیکہ ہر وہ
شخص جو کسی گروہ کی نمائندگی کرتا ہو میرے مباہلہ کے **چیلنج**
کو قبول کرے اور حسب ذیل دعا میں میرے ساتھ شریک ہو اور
اپنے اہل و عیال، اپنے مَردوں اور عورتوں اور ان تمام متبعین کو بھی اپنے
ساتھ شریک کرے جو اس کی ہمنوائی کا دم بھرتے ہیں اور فریق ثانی بن کر
مباہلہ کے اس چیلنج پر دستخط کرے اور اس کا اعلان عام کرے اور پھر ہر
ممکنہ ذریعہ سے اسکی تشہیر کرے۔

اے قادر و توانا، عالم الغیب والشہادۃ خدا!
ہم تیری جبروت اور تیری عظمت اور تیرے وقار اور تیرے
جلال کی قسم کھا کر اور تیری غیرت کو ابھارتے ہوئے تجھ سے یہ
استدعا کرتے ہیں کہ ہم میں سے جو فریق بھی ان دعاوی میں
سچا ہے جن کا ذکر اوپر گذر چکا ہے اس پر دونوں جہان کی
رحمتیں نازل فرما، اسکی ساری مصیبتیں دور کر، اس کی سچائی
کو ساری دنیا پر روشن کر دے، اس کو برکت پر برکت دے اور
اس کے معاشرہ سے ہر فساد اور ہر شر کو دور کر دے اور اس
کی طرف منسوب ہونے والے ہر بڑے اور چھوٹے، مرد و عورت
کو نیک چلنی اور پاکبازی عطا کر اور سچا تقویٰ نصیب فرما اور
دن بدن اس سے اپنی قربت اور پیار کے نشان پہلے سے بڑھ کر
ظاہر فرما تاکہ دنیا خوب دیکھ لے کہ تو ان کے ساتھ ہے اور ان
کی حمایت اور ان کی پشت پناہی میں کھڑا ہے اور ان کے اعمال،
ان کی خصلتوں اور اٹھنے اور بیٹھنے اور اسلوب زندگی سے خوب
اچھی طرح جان لے کہ یہ خدا والوں کی جماعت ہے اور خدا کے
دشمنوں اور شیطانوں کی جماعت نہیں ہے۔

اور اے خدا! تیرے نزدیک ہم میں سے جو فریق
جھوٹا اور مفتری ہے اس پر ایک سال کے اندر اندر اپنا غضب نازل
فرما اور اسے ذلت اور نکبت کی مار دے کر اپنے عذاب اور قہری
تجلیوں کا نشانہ بنا اور اس طور سے ان کو اپنے عذاب کی چکی میں
پیس اور مصیبتوں پر مصیبتیں ان پر نازل کر اور بلاؤں پر بلائیں ڈال
کہ دنیا خوب اچھی طرح دیکھ لے کہ ان آفات میں بندے کی شرارت
اور دشمنی اور بغض کا دخل نہیں بلکہ محض خدا کی غیرت اور قدرت
کا ہاتھ یہ سب عجائب کام دِکھلا رہا ہے۔ اس رنگ میں اس
جھوٹے گروہ کو سزا دے کہ اس سزا میں مباہلہ میں
شریک کسی فریق کے مکر و فریب کے ہاتھ کا کوئی بھی دخل نہ
ہو۔ اور وہ محض تیرے غضب اور تیری عقوبت کی جلوہ گری
ہو تاکہ سچے اور جھوٹے میں خوب تمیز ہو جائے اور حق اور باطل
کے درمیان فرق ظاہر ہو اور ظالم اور مظلوم کی راہیں جُدا جُدا
کر کے دکھائی جائیں اور ہر وہ شخص جو تقوےٰ کا بیج اپنے سینہ

ہیں رکھتا ہے اور ہر وہ آنکھ جو اخلاص کے ساتھ حق کی متلاشی ہے ، اس پر معاملہ مشتبہ نہ رہے اور ہر اہل بصیرت پر خوب کھُل جائے کہ سچائی کس کے ساتھ ہے اور حق کس کی حمایت میں کھڑا ہے ۔ (آمین یا ربّ العالمین)

ہم ہیں

فریقِ اوّل

(امامِ جماعت احمدیہ عالمگیر دنیا بھر کے احمدی مرد و زن چھوٹے بڑے کی نمائندگی میں)

مرزا طاہر احمد

ولد مرزا بشیر الدین محمود احمد

امام جماعت احمدیہ عالمگیر

جمعۃ المبارک ۱۰ جون ۱۹۸۸ء

فریقِ ثانی

بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے وہ تمام مکفّرین و مکذّبین جو پوری شرحِ صدر اور ذمّہ داری کے ساتھ عواقب سے باخبر ہو کر اس مباہلہ کا فریقِ ثانی بننا منظور کرتے ہیں ۔